سوال

(41) حرف ضاد ۔ ض ۔ دال سے مشابہ ہے یا ظ ۔ ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حرف ضاد ۔ ض ۔ دال سے مشابہ ہے یا ظ ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مخارج حروف کا تعلق علم قراءت و تجوید سے ہے ۔ ضاد دراصل دال اور طاء کے درمیان ہے جب کہ زبان کو بائیں جانب گھمانا پڑتا ہے ۔ اُسے صحیح طور پر پڑھا جائے تو نزاع ختم ہوجاتی ہے ۔ مگر چونکہ اصل مخرج سے نکالنے کی کوشش نہیں کرتا ۔ اس لیئے کشمکش اور مسلک کے افتراق و امتیاز کی علامت بن گیا ہے ۔ اگر اصل مخرج سے آذادرہ کر ہی اُسے ادا کرنا ہے تو اُردو ۔ فارسی ۔ اور عام عربی بول چال میں حرف ضاد و حرف ظاء کے مشابہ ہی بلا تکلف بولا جاتا ہے ۔ (اخبار اہل حدیث 15 جون و یکم جولائی 1962ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 130

محدث فتویٰ